Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ ۔ عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

الفضل ربوہ

روزنامہ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۴۵ پیسے

جلد ۳۳/۶۸ | ۲۹ شوال ۱۳۹۹ھ ۔ ۲۲ تبوک ۱۳۵۸ ہش ۔ ۲۲ ستمبر ۱۹۷۹ء | نمبر ۲۱۴

اخبارِ احمدیہ

ربوہ ۲۲ تبوک (ستمبر) سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم صاحبزادہ مرزا مبشر احمد صاحب کی مرسلہ کل شام کی اطلاع مظہر ہے کہ:۔

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضور کو اپنی حفظ و امان میں خیر و عافیت سے رکھے اور اپنی تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ضعف اور کمزوری [illegible]

احباب جماعت بالالتزام دعائیں کرتے رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ مدظلہا کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور آپ کا بابرکت سایہ تا دیر ہمارے سروں پر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ ۲۱ ستمبر۔ آج سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز جمعہ مسجد اقصیٰ میں پڑھائی۔ نماز سے قبل خطبہ جمعہ ارشاد فرماتے ہوئے حضور نے اہل ربوہ کو خصوصاً اور دنیا بھر کے احمدی ممالک کو عموماً ان کی اُن ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی جو کہ جلسہ سالانہ کی آمد آمد کے سلسلہ میں ان پر عائد ہوتی ہیں۔ حضور نے دنیا بھر میں احمدیوں کو ہدایت فرمائی کہ ہر ملک میں سے احمدیوں کے نمائندے جلسہ سالانہ پر آنے چاہئیں۔ اس ضمن میں حضور نے مزید فرمایا کہ اس سلسلے میں باقاعدہ منصوبہ بندی کی جائے تاکہ ان احباب کو یہاں آکر کوئی تکلیف نہ ہو اور وہ جلسہ کی عظیم الشان برکات سے پورے طور پر مستفیض ہو سکیں۔ پاکستان میں بسنے والے احمدیوں کے متعلق حضور نے فرمایا کہ وہ اپنی روایات اور خدا تعالیٰ کے فضلوں کو ذہن میں رکھتے ہوئے زیادہ سے زیادہ تعداد میں آنے کی کوشش کریں۔

حضور ایدہ اللہ نے اس سلسلے میں اہل ربوہ کو ان کی ذمہ داریوں کی طرف متوجہ کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ یہ ایک طوعی اور نفلی اجتماع ہے اس لئے ابھی سے جلسہ سالانہ پر آنیوالے مہمانوں کیلئے دعائیں شروع کر دیں۔ حضور نے فرمایا کہ اہل ربوہ جلسہ کا انتظام چلانے کیلئے اتنے رضا کار دیں کہ کام کرنے والوں کی کوئی کمی نہ رہے۔ اس کے علاوہ جلسہ پر آنے والے مہمانوں کے لئے مکانات فراہم کرنے کی طرف بھی حضور نے خصوصی توجہ دلائی۔ حضور نے مزید فرمایا کہ اس کے علاوہ ربوہ کی صفائی کی طرف بھی توجہ دی جائے۔ آپ نے فرمایا کہ ربوہ کو ایک غریب دلہن کی طرح صاف ستھرا اور خوبصورت بنا دیں۔ اس کے لئے کسی سنگھار کی ضرورت نہیں البتہ صفائی ستھرائی اور نظافت کا اہتمام ضروری ہے۔

حضور نے آخر میں دعا فرمائی کہ ہم جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی خدمت کر کے اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو زیادہ سے زیادہ حاصل کرنے والے ہوں۔

"ہم اپنے محبوب امام ایدہ اللہ کی تمام توقعات پر پورا اُترنے کی کوشش کریں گے"

"ہماری پوری کوشش ہوگی کہ ہم تبلیغ اسلام سے متعلق موصول ہونیوالی ہدایات پر کماحقہ عمل پیرا ہوں"

امریکہ کے احمدی احباب کی طرف سے حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں اطاعت و وفائیت کے جذبات کا اظہار

ایڈورڈس ویلے، الینز (امریکہ): جماعت احمدیہ امریکہ کے ارکان نے کہا ہے کہ ہم سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنے اس پختہ عزم کا یقین دلاتے ہیں کہ ہم اپنے محبوب امام کی تمام توقعات پر پورا اُترنے کی کوشش کریں گے۔ احباب امریکہ کا اخلاص، فدائیت اور اطاعت امام کے جذبے سے سرشار یہ پیغام حضور ایدہ اللہ کے اس پیغام کے شکریہ کے طور پر موصول ہوا ہے جو کہ حضور نے امریکہ کی جماعتوں کے ۳۲ ویں جلسہ سالانہ کے موقع پر بھیجا تھا اور جو الفضل مورخہ ۱۸ ستمبر ۱۹۷۹ء میں ہدیہ قارئین کیا جا چکا ہے۔ امریکہ کے احباب کی طرف سے یہ پیغام حضور ایدہ اللہ کی خدمت میں امریکہ کے نیشنل پریذیڈنٹ اور مشنری انچارج امریکہ نے جملہ جماعتہائے احمدیہ امریکہ کی طرف سے بذریعہ تار بھیجا ہے۔ اس تار میں احباب امریکہ نے لکھا ہے کہ:۔

"ہم ممبران جماعت احمدیہ امریکہ جو آج یہاں اپنے بتیسویں سالانہ جلسہ کے لئے جمع ہوئے ہیں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے احسان مند ہیں کہ حضور نے اپنے روح پرور اور ایمانوں کو تقویت دینے والے پیغام سے ہماری عزت افزائی فرمائی اور ہم حضور کو اپنے اس پختہ عزم کا یقین دلاتے ہیں کہ ہم اپنے محبوب امام کی اُن تمام توقعات پر پورا اُترنے کی کوشش کریں گے جو حضور ہمیں اخوت، اتفاق اور اتحاد کے سلسلہ میں ارشاد فرمائیں گے اور اسی طرح حضور کی طرف سے امریکہ میں تبلیغ اسلام کے بارہ میں جو ہدایات موصول ہوں گی اُن پر پوری طرح عمل کرنے کی کوشش کریں گے۔ ہم حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ ہم حضور کی بابرکت قیادت میں خلافت اور احمدیت کے مکمل وفادار رہیں گے۔

ہم حضور کی خدمت عالی میں مؤدبانہ درخواست کرتے ہیں کہ حضور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیں کہ وہ اپنے فضل و کرم سے توفیق بخشے کہ ہم دنیا کے اس حصے میں اسلام کے پیغام کو پہنچانے کا ذریعہ بن جائیں۔"

نیشنل پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ امریکہ اور

مشنری انچارج امریکہ

پبلشر مسعود احمد [illegible]

روزنامہ الفضل ربوہ
۲۲ شوال ۱۳۹۹ھ
۲۲ تبوک ۱۳۵۸ ہش
۲۲ ستمبر ۱۹۷۹ء

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نافرمان قوموں کا زعمِ باطل اور اس کا عبرتناک انجام

قرآن مجید میں جن نافرمان قوموں اور ان کے عبرتناک انجام کا ذکر آتا ہے. وہ پہلے یعنی اپنی ابتدائی حالت میں کسی نہ کسی نبی کی پیرو ہونے کے باعث ہدایت یافتہ ہی ہوتی تھیں. بعد میں ان میں رفتہ رفتہ دنیا طلبی کے زیر اثر بگاڑ پیدا ہوتا گیا اور وہ خدا تعالےٰ کی نافرمانی میں بڑھتی چلی گئیں حتیٰ کہ ہدایت سے دور جا پڑیں اور راندہ درگاہ قرار پائیں.

ایسی نافرمان قوموں میں ہمیں ایک بات مشترک نظر آتی ہے اور وہ یہ کہ وہ اپنی تمام تر نافرمانیوں اور بداعمالیوں کے باوجود سمجھتی یہی تھیں کہ وہ ہدایت یافتہ ہیں اور یہ کہ خدا تعالےٰ ان کے فسق و فجور میں مبتلا اور غرق ہونے کے باوجود محض سابقہ ہدایت کا حامل ہونے کی وجہ سے انہیں بخش دے گا اور وہ آخرت کے عذاب سے محفوظ رہیں گی. ان کا یہ زعم باطل ہی ہمیشہ ان کے دوبارہ راہ ہدایت کی طرف واپس آنے میں روک ثابت ہوتا رہا اور اسی زعم باطل کی وجہ سے وہ ہر نئے آنے والے مامور کا انکار کر کے اس کی مخالفت کرتی اس کے ساتھ تذلیل و تحقیر کے ساتھ پیش آتی اور اس پر اور اس کے کمزور و بے بضاعت ساتھیوں پر ظلم ڈھاتی رہیں. اور بالآخر عذاب الٰہی کا مورد بن کر نسیاً منسیا ہوتی رہیں.

ان میں سے بعض قوموں کو اللہ تعالےٰ نے ایسے عذاب کا مورد تو نہیں بنایا کہ جس سے ان کا نام ونشان مٹ جاتا بلکہ انہیں ایسے ایک نہ ختم ہونے والے عذاب میں مبتلا کر دیا کہ جس کے نتیجہ میں وہ زندہ اور قائم تو رہیں بلکہ بعض آج تک زندہ موجود ہیں. لیکن دربدر کی ٹھوکریں ان کے لئے مقدر کر دیں اور ذلت و ادبار ہمیشہ ہمیش کے لئے ان کے مقدر میں لکھ دیا گیا اور وہ عبرت کا ایک دائمی نشان بن کر رہ گئیں. جہاں عاد اور ثمود کی قوموں پر ایسا تباہ کن عذاب آیا کہ جس نے ان کی جڑ کاٹ کر رکھ دی اور ان کا نام ونشان صفحہ ہستی سے مٹ گیا. وہاں بنی اسرائیل کے لئے خدا تعالےٰ نے یہی چاہا کہ وہ قیامت تک زندہ اور باقی تو رہیں. لیکن ذلت و رسوائی کا ایک نہ ختم ہونے والا عذاب ہمیشہ ان سے چمٹا رہے اور ان کا وجود نفرت و حقارت کا ایک مرقع بنا رہے. اس قسم کے عذاب کے لئے ضروری ہوتا ہے کہ درمیان میں ایسے وقفے بھی آئیں جن میں انہیں کسی قدر سہولت میسر آنے کی وجہ سے سانس لینے کا موقعہ بھی مل سکے. اگر یہ وقفے نہ آئیں تو ان کا وجود ہی کالعدم ہو جائے اور تا قیامت جاری رہنے والے دائمی عذاب کا سلسلہ منقطع ہو جائے. لیکن چونکہ خدا تعالےٰ کا منشاء یہی تھا کہ بنی اسرائیل اپنی نافرمانیوں اور بداعمالیوں کی پاداش میں ہمیشہ ہمیش کے لئے ذلت و خواری کا نشانہ بنے رہیں. اس لئے وقفہ وقفہ سے ان کی ذلت و رسوائی میں اضافہ ہی ہوتا چلا گیا. اور درمیانی وقفوں کے سوا قیامت تک اضافہ ہی ہوتا چلا جائیگا.

بنی اسرائیل میں اپنی انتہا درجہ کی نافرمانیوں اور بداعمالیوں کے علاوہ جو سب سے بڑی خرابی پیدا ہو گئی تھی. اور جس نے ان کا دوبارہ راہ ہدایت پر آنا ناممکن بنا دیا تھا. وہ یہ تھی کہ وہ جھوٹ، دھوکہ فریب اور فسق و فجور میں غرق ہونے کے باوجود اس زعم باطل میں مبتلا تھے. اور ابھی تک مبتلا ہیں کہ ہم ہدایت یافتہ ہیں ہمیں اب مزید کسی آسمانی ہدایت یا مامور من اللہ پر ایمان لانے کی ضرورت نہیں. خدا تعالےٰ تورات پر ہمارے رسمی ایمان سے ہی خوش ہو کر ہماری بداعمالیوں اور نافرمانیوں سے درگذر کر کے ہمیں بخش دے گا. یہ زعم باطل ہی انہیں لے ڈوبا. چنانچہ اللہ تعالےٰ ان کے اس زعم باطل کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے:

فَخَلَفَ مِنْ بَعْدِهِمْ خَلْفٌ وَّرِثُوا الْكِتَابَ يَأْخُذُونَ عَرَضَ هٰذَا الْأَدْنٰى وَيَقُولُونَ سَيُغْفَرُ لَنَا ۚ وَإِنْ يَأْتِهِمْ عَرَضٌ مِّثْلُهُ يَأْخُذُوهُ ۚ أَلَمْ يُؤْخَذْ عَلَيْهِمْ مِّيثَاقُ الْكِتَابِ أَنْ لَّا يَقُولُوا عَلَى اللّٰهِ إِلَّا الْحَقَّ وَدَرَسُوا مَا فِيهِ ۗ وَالدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ لِّلَّذِينَ يَتَّقُونَ ۗ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ○ (الاعراف آیت ۱۷۰)

ترجمہ:- مگر پہلے بنی اسرائیل کے بعد کچھ اور (بنی اسرائیل) کھڑے ہو گئے ہیں جو (بظاہر) کتاب موسیٰ کے وارث ہیں. لیکن (درحقیقت) اس ورلی دنیا کے اموال حاصل کرنے میں لگے رہتے ہیں اور (لوگوں سے) کہتے ہیں، اللہ ضرور ہمیں بخش دے گا اور (ان کی حرص اور حبِّ دنیا کا یہ عالم ہے کہ) اگر ویسا ہی کچھ اور مال آجائے تو اسے بھی ہتھیانے کی کوشش کرتے ہیں. کیا ان سے (موسیٰ کی) کتاب میں یہ وعدہ نہیں لیا گیا تھا کہ اللہ کے متعلق صرف سچ بولا کریں کہ جو کچھ اس کتاب میں ہے وہ انہوں نے پڑھ لیا ہے. اور (یہ وہ اچھی طرح جانتے ہیں کہ) آخرت کا گھر متقیوں کے لئے اچھا ہے. کیا وہ (یہ بات) سمجھتے نہیں؟

بنی اسرائیل کی ان نافرمانیوں اور بداعمالیوں کا نتیجہ یہ ہوا کہ اللہ تعالےٰ نے ان پر اسی دنیا میں ایک نہ ختم ہونے والا عذاب مسلّط کر دیا. چنانچہ اللہ تعالےٰ اس عذاب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتا ہے.

وَإِذْ تَأَذَّنَ رَبُّكَ لَيَبْعَثَنَّ عَلَيْهِمْ إِلٰى يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ يَّسُومُهُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ ۗ إِنَّ رَبَّكَ لَسَرِيعُ الْعِقَابِ ۖ وَإِنَّهُ لَغَفُورٌ رَّحِيمٌ ○ (الاعراف آیت ۱۶۸)

ترجمہ:- اور (یاد کر) جب تیرے رب نے اعلان کر دیا. کہ وہ ان (یعنی یہود) پر قیامت کے دن تک ایسے لوگ مقرر کر دے گا جو انہیں تکلیف دہ عذاب دیتے چلے جائیں گے. (پھر کیا ایسا ہی نہیں ہوا) تیرا رب یقیناً سزا دینے میں جلدی کرتا ہے.

(باقی دیکھیں ص۸ پر)

نکہتیں پیرہن دل میں بسائیں کیا کیا

بغض و نفرت کی چلیں تیز ہوائیں کیا کیا
دامنِ دل سے چمٹتی ہیں بلائیں کیا کیا

چھیننا چاہی تھیں لوگوں نے ردائیں کیا کیا
بخش دیں رحمتِ باری نے قبائیں کیا کیا

تذکرے اس گلِ رعنا کے سنائیں کیا کیا
نکہتیں پیرہنِ دل میں بسائیں کیا کیا

مکر و تدبیر پہ اپنی تھا بھروسہ ان کو
ہم نے بھی ربِّ علا کو دیں صدائیں کیا کیا

جز خلش کچھ نہ ملا تجھ کو تو اے قلبِ جفا
لوٹ لیں ہم نے مگر ان کی وفائیں کیا کیا

دیکھنے والے تو مہرِ لبِ خاموش نہ دیکھ
دل سے نکلی ہیں ترے حق میں دعائیں کیا کیا

کھل کے برسا کیا بارانِ کرم ہم پہ نصیر
اٹھ کے چھاتی رہیں رحمت کی گھٹائیں کیا کیا

نصیر [illegible] (ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

پیشگوئی مصلح موعود کے بعض تابناک پہلو

(مکرم میاں عبد الحی صاحب سابق مبلغ انڈونیشیا)

جماعت احمدیہ کی اکثریت کو اس بات کا علم ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار کے ذریعہ پہلی دفعہ دُنیا کو پسرِ موعود اور مصلح موعود کے متعلق خبر دی۔ جب کبھی اور جہاں بھی یومِ مصلح موعود کے سلسلہ میں جلسے منعقد کئے جاتے ہیں تو مصلح موعود کے متعلق ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار کی الہامی عبارت کو پڑھ کر سنایا جاتا ہے لیکن اِس سلسلہ میں ایک اور بات بھی یاد رکھنے کے قابل ہے وہ یہ کہ ۲۰ فروری کے اشتہار میں صرف مصلح موعود کی خبر ہی نہیں دی گئی بلکہ ایک ایسے سلسلہ کے قیام کی بھی خبر دی گئی ہے جو قیامت تک چلے گا۔ چنانچہ مصلح موعود کے متعلق الہامی عبارت درج کرنے کے بعد اسی ۲۰ فروری کے اشتہار میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:-

"پھر خدائے کریم جلّ شانہٗ نے مجھے بشارت دے کر فرمایا کہ تیرا گھر برکت سے بھرے گا اور میں اپنی نعمتیں تجھ پر پوری کروں گا اور خواتینِ مبارکہ سے جن میں سے تو بعض کو اس کے بعد پائے گا۔ تیری نسل بہت ہوگی اور میں تیری ذریّت کو بہت بڑھاؤں گا اور برکت دوں گا مگر بعض اِن میں سے کم عمری میں فوت بھی ہوں گے اور تیری نسل کثرت سے ملکوں میں پھیل جائے گی اور ہر یک شاخ تیرے جدّی بھائیوں کی کاٹی جائے گی اور وہ جلد لاولد رہ کر ختم ہو جائیں گے۔ اگر وہ توبہ نہ کریں گے تو خدا ان پر بلا پر بلا نازل کرے گا یہاں تک کہ وہ نابود ہو جائیں گے ان کے گھر بیواؤں سے بھر جائیں گے اور ان کی دیواروں پر غضب نازل ہوگا لیکن اگر وہ رجوع کریں گے تو خدا رحم کے ساتھ رجوع کرے گا۔ خدا تیری برکتیں اِرد گرد پھیلائے گا اور ایک اُجڑا ہوا گھر تجھ سے آباد کرے گا اور ایک ڈراؤنا گھر برکتوں سے بھر دے گا۔ تیری ذریت منقطع نہیں ہوگی اور آخری دنوں تک سرسبز رہے گی۔ خدا تیرے نام کو اس روز تک جو دُنیا منقطع ہو جائے عزّت کے ساتھ قائم رکھے گا اور تیری دعوت کو دُنیا کے کناروں تک پہنچا دے گا۔ میں تجھے اُٹھاؤں گا اور اپنی طرف بلاؤں گا۔ پر تیرا نام صفحۂ زمین سے کبھی نہیں اُٹھے گا اور ایسا ہوگا کہ سب وہ لوگ جو تیری ذلّت کی فکر میں لگے ہوئے ہیں اور تیرے ناکام رہنے کے درپے اور تیرے نابود کرنے کے خیال میں ہیں وہ خود ناکام رہیں گے اور ناکامی اور نامرادی میں مریں گے۔ لیکن خدا تجھے بکلّی کامیاب کرے گا اور تیری ساری مرادیں تجھے دے گا۔ میں تیرے خالص اور دِلی محبّوں کا گروہ بھی بڑھاؤں گا اور ان کے نفوس و اموال میں برکت دوں گا اور ان میں کثرت بخشوں گا اور وہ مسلمانوں کے اس دوسرے گروہ پر تا بروزِ قیامت غالب رہیں گے جو حاسدوں اور معاندوں کا گروہ ہے۔ خدا انہیں نہیں بھولے گا اور فراموش نہیں کرے گا اور وہ علی حسب الاخلاص اپنا اپنا اجر پائیں گے تو مجھ سے ایسا ہے جیسے انبیاء بنی اسرائیل (یعنی ظلّی طور پر اُن سے مشابہت رکھتا ہے)، تو مجھ سے ایسا ہے جیسی میری توحید۔ تو مجھ سے اور میں تجھ سے ہوں اور وہ وقت آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا بادشاہوں اور امیروں کے دلوں میں تیری محبت ڈالے گا یہاں تک کہ وہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے۔ اے منکرو اور حق کے مخالفو! اگر تم میرے بندے کی نسبت شک میں ہو۔ اگر تمہیں اُس فضل و احسان سے کچھ انکار ہے جو ہم نے اپنے بندے پر کیا تو اس نشانِ رحمت کی مانند تم بھی اپنی نسبت کوئی سچا نشان پیش کرو اگر تم سچے ہو۔ اور اگر تم کبھی پیش نہ کر سکو اور یاد رکھو کہ ہرگز پیش نہ کر سکو گے تو اُس آگ سے ڈرو کہ جو نافرمانوں اور جھوٹوں اور حد سے بڑھنے والوں کے لئے تیار ہے۔ فقط"

(تذکرہ ایڈیشن دوم صفحہ ۱۴۵، صفحہ ۱۴۶)

یہ عبارت اتنی واضح اتنی عظیم اور اتنی جلالی ہے کہ اس کے پڑھنے کے بعد یہ بات یقینی طور پر سامنے آجاتی ہے کہ اِس میں ایک نئے اسلامی سلسلہ کی خبر دی گئی ہے اس میں جہاں یہ بتایا گیا ہے کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی ذریت بار آور ہوگی اور ملکوں میں پھیل جائے گی وہاں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ آپ کی جماعت ترقی کرے گی اور دُنیا کے ہر خطہ میں پھیلے گی۔

۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کی الہامی عبارت کے دونوں حصوں کو ملا کر پڑھنے سے یہ بات بالکل واضح ہو جاتی ہے کہ مصلح موعود کے پیدا ہونے کی پیشگوئی اور دائمی سلسلہ کے قیام کی پیشگوئی ایک ہی وقت میں کی گئی ہے۔ دوسرے الفاظ میں مصلح موعود اور جماعت کا آپس میں چولی دامن کا ساتھ ہے۔ دوسری بات جو یاد رکھنے کے قابل ہے وہ یہ ہے کہ جب مختلف مراحل سے گذر کر ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو پسرِ موعود پیدا ہو جاتا ہے تو اس کے معاً بعد حضرت مسیح موعود علیہ السلام (جنہوں نے ابھی اس وقت مسیح موعود ہونے کا دعویٰ نہیں کیا تھا) لوگوں کو اشتہار کے ذریعہ یہ اطلاع دیتے ہیں کہ جس بیٹے کے متعلق سبز اشتہار میں پیشگوئی کی گئی تھی وہ پیدا ہو گیا ہے اور ساتھ ہی یہ بھی فرماتے ہیں کہ مجھے خدا تعالیٰ نے لوگوں سے بیعت لینے کا حکم دیا ہے چنانچہ اس کے تھوڑے ہی عرصے کے بعد یعنی ۲۳ مارچ کو لدھیانہ میں پہلی بیعت لی جاتی ہے۔

یہ بات یاد رکھنے کے قابل ہے کہ گو حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو ماموریت کا الہام ۱۸۸۲ء میں ہی ہو گیا تھا (تذکرہ صفحہ ۴۳) اور بعض اکابرِ اسلام نے اس الہام اور بعض دوسرے الہاموں کی بناء پر حضور کی خدمت میں بیعت لینے کی درخواست بھی کی تھی لیکن حضور نے ہمیشہ یہی جواب دیا کہ میں اپنی مرضی سے کچھ بھی نہیں کرتا۔ جب تک اللہ تعالیٰ کا اِذن نہ ہو تب تک میں بیعت لینے کے لئے تیار نہیں لیکن جب اللہ تعالیٰ نے وہ وجود بھی پیدا کر دیا جس کی ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار اور اس کے بعد کئی اشتہاروں میں پیشگوئی کی گئی تھی تو اللہ تعالیٰ نے حضرت احمد علیہ السلام کو بیعت لینے کا حکم دیا گویا مصلح موعود کی پیدائش اور جماعتِ احمدیہ کا قیام ایک ہی وقت میں ظہور میں آیا۔ مصلح موعود کی پیدائش اور جماعتِ احمدیہ کے قیام کی خبر بھی ایک ہی وقت میں دی گئی اور پھر مصلح موعود کی پیدائش اور جماعت کا قیام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ہاتھوں ایک ہی وقت میں ظہور میں آیا۔ گویا خدا تعالیٰ کی انگلی اس بات کی طرف اشارہ کر رہی تھی کہ مصلح موعود کا وجود جماعت سے علیحدہ نہیں ہو سکتا اور یہ بات نہ صرف الہامِ الٰہی نے بتائی بلکہ بعد میں حضرت مصلح موعود کی ساری زندگی ہی اِس بات کا بیّن اور واضح ثبوت

اِسلام اور آزادئ ضمیر ——— ایک واقعہ

اِک اعرابی ہوا حاضر شہِ یثرب کی خدمت میں ٭ مسلماں ہو کے پھر جانا لکھا تھا جس کی قسمت میں

کہا اُس نے مجھے بھی داخلِ اسلام کر لیجے ٭ مسلمانوں میں شامل آپ میرا نام کر لیجے

شہِ یثرب نے بیعت اُسکی لے لی از رہِ شفقت ٭ وہ خوش ہو کر پھر اپنے گھر کی جانب ہو گیا رخصت

مگر جب اِتفاقاً ہو گیا بیمار گھر جا کر ٭ بخار آتے ہی یُوں وہ بُڑبُڑایا سخت گھبرا کر

"مرے بیمار ہونے کا سبب دینِ محمدؐ ہے ٭ طلسم و سحر یہ اسلام و آئینِ محمدؐ ہے (نعوذ باللہ)"

"نہ ہوتا گر مسلماں میں، نہ ہوتی یہ مری حالت ٭ ڈبویا مجھ کو بیعت نے مجھے تھی اسکی کیا حاجت" (نعوذ باللہ)

غرض یوں اُس کو شیطانِ لعیں نے آ کے بہکایا
شہِ ابرار کی بیعت سے پھر جانے پہ اُکسایا

اِسی حالت میں آیا اُٹھ کے وہ حضرتؐ کی خدمت میں ٭ کہا آتے ہی بیعت فسخ کل والی مری کر دیں

شہنشاہِ دوعالم نے کہا اُس سے یہ سُنتے ہی ٭ ہمارے دِیں میں بیعت فسخ کروائی نہیں جاتی

وہ سمجھا کلمہ پڑھنے ہی سے ہے مجھ کو بخار آیا ٭ اور اپنا عہدِ بیعت توڑنے یُوں تین بار آیا

مگر ہر مرتبہ انکار فرماتے رہے حضرتؐ ٭ اور اِس موقف پہ ہی اصرار فرماتے رہے حضرتؐ

یہی مطلب تھا حضرتؐ کا کہ ہے نقصاں تمہارا ہی ٭ اگر ہوتے ہو تم مرتد تو مَا یَعْبَأُ بِكُمْ رَبِّی لہ

تمہارا اپنی بیعت فسخ کروانا ہے بے معنی ٭ فقط اِس واسطے یُوں بار بار آنا ہے بے معنی

وہ دِل میں جاگزیں جس کے بھی دینِ حق سے بدظنّی
وہ ہو جاتا ہے ازخود خارجِ حزبِ خداوندی

پھر اُس کے بعد فرمایا شہنشاہِ رسولاں نے ٭ حبیبِ کبریا نے پیشوائے جِنّ و اِنساں نے

مدینہ کی یہ بستی میری گویا ایک بھٹّی ہے ٭ اثر اپنا جو ہر اِک چیز پر دکھلا کے رہتی ہے

جو طیّب چیز ہو کندن بنا دیتی ہے یہ اس کو ٭ سراسر بد ہو جو یکسر جلا دیتی ہے یہ اُس کو

خدا کے بندے گھبراتے نہیں رنج و مصیبت سے ٭ مگر کافر تڑپ اُٹھتے ہیں اِک ادنیٰ سی کُلفت سے

یہ اعرابی کہ تھا پھر کفر کو اپنا لیا جس نے ٭ اُتارا دیں کا کندھوں سے اپنے خود جُوا جس نے

وہ مُرتد تھا مگر مارا نہ مروایا گیا اُس کو ٭ نہ صادر کر کے فتویٰ قتل کروایا گیا اُس کو

رسُولِ پاکؐ کے اُسوہ سے ثابت یہ حقیقت ہے
کہ مُرتد کو سزائے قتل دِیں میں ایک بدعت ہے

اگر اِسلام میں اس کی عقوبت قتل ہی ہوتی ٭ اگر فی الواقعہ اس کی سزا گردن زنی ہوتی

کبھی بھی وہ سرِ مجلس نہ پھرتا عہدِ بیعت سے ٭ نہ بیزاری کا ہی اعلان کر سکتا شریعت سے

نہ مجلس میں کبھی جرأت اُسے تکرار کی ہوتی ٭ نہ مُہلت بار بار انکار کی اُس کو ملی ہوتی

نہ ہرگز چھوڑ سکتے اس کو اپنے حال پر حضرتؐ ٭ قلم کروا کے رکھ دیتے یکایک اُس کا سر حضرتؐ

حقیقت ہے یہی مانیں نہ مانیں آپ کی مرضی ٭ عطا کی ہے خدا نے دیں میں ہر اِک کو آزادی

یہی ثابت ہے قرآں سے یہی ظاہر ہے سُنّت سے ٭ یہی مروی صحابہؓ سے ہے اور اخیارِ اُمّت سے

کسی حالت میں بھی اِکراہ مذہب میں نہیں جائز
تشدّد کی کوئی بھی راہ مذہب میں نہیں جائز

(البخاری، مسلم و ترمذی باب فضل المدینہ)
لہ میرے رب کو تمہاری کیا پرواہ

محمد صدیق امرتسری
ربوہ

مہیا کرتی ہے کہ حضور کا جماعت سے چولی دامن کا ساتھ ہے۔

پھر تیسری بات یہ ہے کہ مصلح موعود کی پیشگوئی شائع ہونے کے بعد ایسے حالات پیدا ہوئے کہ جن سے بظاہر یہ امکان ہو سکتا تھا کہ پتہ نہیں کہ مصلح موعود پیدا ہو گا بھی کہ نہیں یا زندہ بھی رہے گا نہیں۔ اہم پیشگوئیوں میں اللہ تعالیٰ کی ہمیشہ سے یہ سنّت رہی ہے کہ پیشگوئیوں کے بعد کچھ عرصہ تک پیشگوئی کے مخالف حالات پیدا ہوتے ہیں اور پھر غیر معمولی حالات میں پیشگوئی پوری ہو کر یہ بات ثابت ہو جاتی ہے کہ پیشگوئی کرنے والی ہستی ایک قادر، قدیر اور مقتدر ہستی ہے جو حالات کو اپنے منشاء کے مطابق وجود میں لانے پر کُلّی طور پر قادر ہے۔ اس میں شک نہیں کہ دنیا میں بعض غیر معمولی امور اتفاقیہ طور پر بھی وقوع میں آجاتے ہیں لیکن ان واقعات کے پیچھے کوئی خاص سکیم کام کرتی نظر نہیں آتی لیکن خدا تعالیٰ کی طرف سے کی گئی پیشگوئیوں کے ماتحت ہونے والے امور میں قدرتِ خداوندی کا ہاتھ اور ایک خاص سکیم کام کرتی نظر آتی ہے۔

(باقی)

صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ

ایک ضروری یاددہانی

مقامی اور ضلعوار امراء جماعتہائے احمدیہ کی یاددہانی کے لئے ایک دفعہ پھر یہ گذارش ہے کہ سال کے ختم ہونے میں قریباً پانچ ماہ باقی ہیں۔ آپ اِس سال کے آخر تک ہر وعدہ کرنے والے مخلص سے ان کے کُل وعدہ کا کم از کم ۵/۶ تک ضرور وصول کر لیں۔ یہ چندہ ہر اس بھائی اور بہن کے لئے اب لازمی چندہ ہے جنہوں نے وعدہ کیا ہے۔

(سیکرٹری صد سالہ احمدیہ جوبلی فنڈ)

دُعائے نعم البدل

مکرم محمد اکبر صاحب ابن نور محمد صاحب کا بچہ بعمر چار یوم فوت ہو گیا ہے۔ اس سے قبل بھی ان کے چار بچے فوت ہو چکے ہیں۔ احبابِ جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بچے کے والدین کو صبرِ جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل سے نوازے۔ (عبدالحمید بٹ سیکرٹری مالی جماعت احمدیہ خلیل آباد، کوٹلی۔ آزاد کشمیر)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تاریخ احمدیت کا ایک ورق

آج سے ۳۳ سال پہلے : ۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ء

مسلم لیگ کو عبوری حکومت میں شامل کرنے کیلئے حضرت مصلح موعودؓ کی کامیاب کوشش

حضورؓ کی کوششوں سے مسلم لیگ اور کانگرس میں مفاہمت ہوگئی۔ تاریخی دورۂ دہلی ۱۹۴۶ء کی روداد

مارچ ۱۹۴۶ء میں ہندوستان کی آزادی کی جدوجہد کا آخری باب شروع ہوا جبکہ تین برطانوی وزیر وِل لارڈ پیتھک لارنس، سر سٹیفورڈ کرپس اور مسٹر الیگزینڈر پر مشتمل ایک وزارتی مشن ہندوستان آیا اور اس نے کانگرس اور مسلم لیگ کے لیڈروں سے مذاکرات کرنے کے بعد آزادیٔ ہند کا ایک فارمولا پیش کیا۔ اس فارمولے پر عملدرآمد کیلئے اس مشن نے ایک عبوری قومی حکومت کی تشکیل کی تجویز پیش کی اور ہندوستان کے بڑے بڑے لیڈروں کو جن میں پنڈت نہرو اور قائد اعظم بھی شامل تھے اس حکومت میں شرکت کی دعوت دی۔ ابتداء میں مسلم لیگ نے یہ تجویز منظور کر لی مگر کانگرس نے عبوری حکومت کی تجویز مسترد کر دی اُس وقت کے وائسرائے ہند لارڈ ویول کانگرس کے ہمنوا تھے۔ انہوں نے جب یہ دیکھا کہ کانگرس اس میں شامل ہونے کو تیار نہیں تو انہوں نے حکومت سازی کی دعوت واپس لے لی۔ اس پر مسلم لیگ نے بطور احتجاج اپنی پہلی رضامندی منسوخ کر دی۔ اس کے بعد وائسرائے نے ایک اور بدعہدی کی اور کانگرس کو براہ راست حکومت کی دعوت دیدی اور کانگرس نے جو کہ موقع کی تاک میں تھی فوراً وزارت قبول کر کے ۲ ستمبر کو حلف اُٹھا لیا۔ اس پر مسلم لیگ نے کانگرس حکومت کی مزاحمت کی۔ ۱۶ اگست ۱۹۴۶ء کو یوم راست اقدام اور یکم ستمبر کو یوم سیاہ منایا۔

اُدھر کلکتہ اور بمبئی میں ہولناک فسادات پھوٹ پڑے جس سے صورتِ حال نہایت مایوس کن ہوگئی۔ مسلمانوں کے خلاف فسادات کی لہریں لگتا تھا سارے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔ حکومت پر مسلمانوں کی ازلی دشمن کانگرس مسلط تھی اور مسلم لیگ اس کے خلاف برسرِ عمل تھی۔ اس صورت میں مفاہمت کی پیش قدمی کسی بھی طرف سے نہیں ہو رہی تھی۔ مایوسی اور نا امیدی کے اس تاریک ترین ماحول میں اللہ تعالیٰ نے حضرت سیدنا المصلح الموعود رضی اللہ عنہ کو یہ خبر دی کہ اس مسئلے کا حل خدا نے آپ کے ساتھ وابستہ کیا ہے۔ چنانچہ آپ دہلی تشریف لے گئے۔ حضورؓ فرماتے ہیں:-

"میں نے دہلی کا سفر کیوں کیا؟ اس کی وجہ درحقیقت وہ خوابیں تھیں جو "الفضل" میں چھپ چکی ہیں۔ ان خوابوں سے مجھے معلوم ہوا کہ اس مسئلہ کے حل کو اللہ تعالیٰ نے کچھ میرے ساتھ بھی وابستہ کیا ہوا ہے۔ تب میں نے ... اس مسئلہ پر غور کیا اور میں اس نتیجہ پر پہنچا کہ ممکن ہے برطانوی حکومت اس غلطی میں مبتلا ہو کہ اگر مسلم لیگ کو نظر انداز بھی کر دیا جائے تو مسلمان قوم بحیثیت مجموعی ہمارے خلاف نہیں ہوگی بلکہ ایسے مسلمان جو لیگ میں شامل نہیں ہیں اور ایسی جماعتیں جو لیگ کے ساتھ تعلق نہیں رکھتیں ان کو ملا کر وہ ایک منظم حکومت ہندوستان میں قائم کر سکے گی۔ اس خیال کے آنے پر میں نے مزید سوچا اور فیصلہ کیا کہ ایسے ... لوگوں کو چاہیئے کہ آپس میں مل جائیں اور مل کر گورنمنٹ پر یہ واضح کر دیں کہ خواہ ہم لیگ میں نہیں لیکن اگر لیگ کے ساتھ حکومت کا ٹکراؤ ہوا تو ہم اُس کو مسلمان قوم کے ساتھ ٹکراؤ سمجھیں گے ...."

(تاریخ احمدیت جلد دہم صفحہ ۲۲۳-۲۲۴)

چنانچہ حضور رضی اللہ عنہ نے مسلم لیگ کو عبوری حکومت میں شامل کرنے کی جدوجہد کا آغاز کر دیا۔ ابتداء میں حضورؓ نے قادیان سے نواب چھتاری اور کانگرسی رہنما مسز سروجنی نائیڈو کو تار دیئے۔ مسز نائیڈو کا جواب تو نہ آیا مگر یو پی کے سابق گورنر اور مملکتِ آصفیہ حیدر آباد دکن کے سابق وزیر اعظم نواب احمد سعید خان چھتاری نے جواب دیا۔ اس کے علاوہ حضورؓ نے سر آغا خان سے بھی رابطہ قائم کیا اور مسلم لیگی رہنماؤں سے بات کی کہ اگر ان کو اس صلح کی سکیم پر اعتراض نہ ہو تب ہی اسے شروع کیا جائے بصورت دیگر نہ کیا جائے۔ مسلم لیگیوں نے اس پر رضامندی ظاہر کی اور کہا کہ کانگرس سے مفاہمت کی بات چیت تو خود ہمارے مفاد میں ہے۔ یہ تمام کارروائی ابھی تک قادیان سے ہی ہو رہی تھی۔ حضورؓ فرماتے ہیں:-

"یہاں (تک پہنچ کر) جب میں نے غور کیا تو میرے دل میں تحریک پیدا ہوئی کہ خواب میں میں نے دیکھا ہے کہ صلح اور سمجھوتہ کرانے کے لئے میں بیچ میں ہوں۔ بیچ میں ہونے کے یہی معنے نہیں ہوتے کہ ضرور کوئی شخص بیچ میں ہو بلکہ یہ معنے بھی ہوتے ہیں کہ اس کا ان باتوں سے کوئی اشتراک اور تعلق ہے۔ اس پر میں نے سوچا کہ چونکہ دلی میں فیصلے ہو رہے ہیں مجھے بھی دلی چلنا چاہیئے۔"

(ایضاً صفحہ ۳۲۵)

چنانچہ حضورؓ نے آج سے ٹھیک ۳۳ سال قبل ۲۲ ستمبر ۱۹۴۶ء کو وہ تاریخی سفر دہلی اختیار فرمایا جس کا اختتام ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۶ء کو برصغیر کے مسلمانوں کے لئے ایک عظیم سیاسی کامیابی پر ہوا۔ حضورؓ نے دہلی پہنچ کر ۲۴ ستمبر کو قائد اعظم سے اور ۲۷ ستمبر کو مسٹر گاندھی سے ملاقات کی۔ ۱۲ اکتوبر کو آپؓ مولانا ابوالکلام آزاد سے ملے۔ اس کے علاوہ نواب صاحب بھوپال، چانسلر چیمبر آف پرنسز، پنڈت نہرو، خواجہ ناظم الدین، سردار عبدالرب نشتر اور سر فیروز خان نون سے ملاقات کی۔ وائسرائے ہند لارڈ ویول کو آپ نے دلی قیام کے دوران اس بات چیت کے بارے میں تین خطوط لکھے اور مسلم لیگ کی بھرپور حمایت کا اظہار کیا اور تمام افراد کے ساتھ مل کر صلح کی کوششیں کیں تاکہ ملک میں امن قائم ہو سکے۔ حضور رضی اللہ عنہ خود فرماتے ہیں:-

"جو کوشش صلح کیلئے ہو سکتی تھی وہ میں نے کی اور اسی سلسلہ میں مسٹر گاندھی سے بھی ملا۔ میرا منشاء تھا کہ میں ان سے تفصیل سے بات کروں گا اور انہیں بتاؤں گا کہ آپس کا تفرقہ ٹھیک نہیں۔ ان کو کوشش کرنی چاہیئے کہ کچھ وہ چھوڑ دیں اور کچھ لیگ چھوڑ دے تاکہ ملک کی بدامنی خطرناک رنگ اختیار نہ کر لے۔ میں نے اُن سے کہا کہ لڑتے آپ ہیں لیکن آپ لوگوں کی جان پر اس کا وبال نہیں پڑتا بلکہ ان ہزاروں ہزار لوگوں پر پڑتا ہے جو قصبوں میں رہتے ہیں یا دیہات میں رہتے ہیں اور تہذیب اور شائستگی کو نہیں سمجھتے وہ ایک دوسرے کو ماریں گے، ایک دوسرے کو لوٹیں گے اور ایک دوسرے کے گھروں کو جلا دیں گے ....

... گاندھی جی نے ... کہا کہ میں تو کچھ نہیں کر سکتا۔ جو کچھ کر سکتے ہیں آپ ہی کر سکتے ہیں اور خدا تعالیٰ نے ایسا ہی کر دیا اور میرے وہاں ہونے کی وجہ سے ہی جھگڑے کا تصفیہ ہوا۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ تصفیہ میں نے کیا۔ گو کہ کوششیں ہم برابر کر رہے تھے۔ مگر سوال یہ ہے کہ پہلے چار پانچ دفعہ صلح کی کوشش ہو چکی تھی۔ گورنمنٹ نے بھی زور لگایا مگر اس معاملے کا کوئی تصفیہ نہ ہوا۔ آخر میرے وہاں ہونے اور دعائیں کرنے سے نہ معلوم کونسے دلوں کی کنجیاں کھول دی گئیں کہ میرے وہاں جانے سے وہ کام جو پہلے بار بار کی کوششوں کے باوجود نہیں ہوا تھا ہو گیا۔"

(تاریخ احمدیت جلد دہم صفحہ ۳۲۸)

چنانچہ ۱۳ اکتوبر ۱۹۴۶ء کو مسلم لیگ کے صدر قائد اعظم نے حکومت کو لکھا کہ وہ عبوری حکومت میں شامل ہونے کو تیار ہیں۔ چنانچہ اس حکومت میں مسلم لیگ کے پانچ وزیر نواب لیاقت علی خان، راجہ غضنفر علی خان، مسٹر آئی آئی چندریگر، مسٹر عبدالرب نشتر اور اچھوت ممبر مسٹر جوگندر ناتھ منڈل نے وزارت کا حلف اُٹھایا۔

مسلم لیگ کی عبوری حکومت میں شمولیت اکتوبر ۱۹۴۶ء میں ہوئی۔ اور یہ اتنی تاریخی فتح اور اتنا زبردست واقعہ تھا کہ اس کی بنیاد پر آگے حالات نے جو رُخ اختیار کیا اس میں صرف سوا چار ماہ کے بعد انگریزی حکومت نے مطالبہ پاکستان تسلیم کر لیا اور ملک کو تقسیم کرنے کا اعلان کر دیا۔ اور کانگرس کا یہ منصوبہ کہ وہ مسلم لیگ کو نظر انداز کر کے تن تنہا ملک پر حکومت کرے دھرے کا دھرا رہ گیا۔

چنانچہ اس مہم کی کامیابی کے اگلے روز یعنی ۱۴ اکتوبر ۱۹۴۶ء کو حضرت مصلح موعود کامیاب و کامران واپس قادیان تشریف لے آئے۔

مرتّبہ: یوسف سہیل شوق۔ ربوہ

سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ ۱۹۷۹ء پر تقریری مقابلوں کے

عناوین ۔ (معیار اوّل)

۱۔ ہستی باری تعالیٰ
۲۔ نماز باجماعت کی اہمیت۔
۳۔ علامات ظہور مہدی علیہ السلام۔
۴۔ خلیفہ خدا بناتا ہے۔
۵۔ احمدیت کا مستقبل۔
۶۔ وہ خزائن جو ہزاروں سال سے مدفون تھے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

عناوین تقریری مقابلہ (معیار دوم)

۱۔ برکات قرآن کریم
۲۔ حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا توکل علی اللہ
۳۔ کاسر صلیب علیہ السلام۔
۴۔ صد سالہ احمدیہ جوبلی
۵۔ پابندی وقت۔
۶۔ خدام الاحمدیہ کی ذمہ داریاں۔

عناوین تقریری مقابلہ (معیار سوم)

۱۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا عشقِ رسولؐ۔
۲۔ حضرت خلیفہ اوّلؓ کا توکل علی اللہ۔
۳۔ حضرت المصلح موعود رضی اللہ عنہ کی خدمت قرآن۔
۴۔ برکات خلافت
۵۔ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا۔
۶۔ حضرت مولانا شمسؓ

(منتظم تقریری مقابلے سالانہ اجتماع خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

مطالعہ کتب

ماہ ستمبر میں خدام الاحمدیہ کے مطالعہ کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی کتاب "کشتی نوح" مقرر ہے۔ خدام اس کا مطالعہ کریں ماہ اکتوبر میں "دافع البلاء" مقرر ہے۔ یہ کتاب دفتر سے منگوا کر مطالعہ کریں۔

(مہتمم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مجالس متوجہ ہوں

دفتر وقف جدید کا سال ختم ہو رہا ہے۔ مگر وصولی بہت کم ہے شعبہ اطفال کی طرف سے ۲۸ ستمبر تا ۵ اکتوبر تک ہفتہ وصولی وقف جدید منایا جا رہا ہے۔ تمام قائدین مجالس، ناظمین اطفال، سیکرٹریان ناصرات سے گذارش ہے کہ ہفتہ وصولی وقف جدید کو کامیاب کرنے کی پوری کوشش کریں۔ ۱۵ اکتوبر تک رپورٹ مرکز کو ارسال کریں۔

(سیکرٹری وقف جدید اطفال الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

قرارداد تعزیت

ہم جملہ عہدیداران و ممبرات لجنہ اماء اللہ مرکزیہ و ممبرات لجنہ اماء اللہ ربوہ مکرم مہر الصر احمد کی دردناک وفات پر اپنے گہرے رنج و غم کا اظہار کرتی ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔ آپ ۲۰ جولائی کو ایک فضائی حادثہ میں شدید زخمی ہوگئے ایک ماہ زیر علاج رہنے کے بعد اللہ تعالیٰ کو پیارے ہو گئے ہم سب کی دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے لواحقین کو صبر و جمیل کی توفیق دے۔ اور ان کا خود حافظ و ناصر ہو۔ آمین۔

(نائبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کیلئے انٹرویو

جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے واقفین زندگی طلباء کا ایک انٹرویو ۲۸-۲۹ اگست کو ہو چکا ہے۔ اور پڑھائی شروع ہو چکی ہے۔ جو طلباء کسی وجہ سے ۲۸ اگست کے انٹرویو میں نہیں آسکے ان کا انٹرویو ۲ اکتوبر ۱۹۷۹ء بروز منگل ۸ بجے صبح وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ میں ہوگا۔ انشاء اللہ۔

۲۔ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے لئے عمر سترہ سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن یا اس سے زیادہ ہونا ضروری ہے۔

۳۔ انٹرویو کے وقت سکول کے سرٹیفکیٹ کی اصل اور فوٹو اسٹیٹ کاپی اور مقامی جماعت کے صدر کی تعارفی چٹھی امیدوار کے پاس ہونا ضروری ہے۔ تعارفی چٹھی میں عمر، تعلیم، میٹرک کے امتحان میں حاصل کردہ نمبر اور ڈویژن کی تصدیق ہو۔

جن طلباء کی عمر ۱۷ سال یا اس سے کم اور تعلیم کم از کم میٹرک سیکنڈ ڈویژن ہے اور وہ جامعہ احمدیہ میں داخلہ کے خواہشمند ہیں وہ ۲ اکتوبر کو انٹرویو کے لئے تشریف لے آئیں۔ اور آنے سے پہلے بذریعہ خط وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ کو اطلاع دیں۔

(وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ)

ہم کیا چاہتے ہیں؟

سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں:۔
"محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حکومت دنیا میں قائم ہو جائے۔ قرآن کریم کی حکومت دنیا میں قائم ہو جائے۔ اسلام کی حکومت دنیا میں قائم ہو جائے ..... دنیا کی اکثریت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی غلامی میں داخل ہو جائے۔ اور یہ سلسلہ اسی طرح بڑھتا چلا جائے۔ یہاں تک کہ دنیا کے گوشے گوشے اور کونے کونے میں خدائے واحد کی عبادت کی جائے۔ اور محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت اور فرمانبرداری کرنے والے لوگ پیدا ہو جائیں۔"

مجاہدین تحریک جدید کو چاہیئے کہ تمام دنیا کو حلقہ بگوشِ اسلام کرنے کے لئے تحریک جدید کی تمام مالی تحریکات میں جماعت کے ہر فرد کو شامل کرنے کے لئے کوشش کریں۔ تاکہ ہم اپنی زندگیوں میں مذکورہ بالا مقصد میں کامیاب ہوں۔ آمین۔

(وکیل المال اوّل تحریک جدید ربوہ)

قائدین و ناظمین اطفال

اطفال الاحمدیہ مرکزیہ کا اجتماع انشاء اللہ ۱۹، ۲۰، ۲۱ اکتوبر ۱۹۷۹ء کو ہو رہا ہے براہ کرم مندرجہ ذیل ہدایات مدنظر رکھیں۔

(۱) سالانہ اجتماع میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے خصوصی ارشاد کے مطابق آپ کی مجلس سے کم از کم ایک طفل ضرور شامل ہو۔ (۲) اجتماع میں شامل ہونے والے اطفال کے نام مع ولدیت و عمر ۱۳ اکتوبر تک مرکز میں پہنچ جانے ضروری ہیں۔ تا ان کے ٹکٹ داخلہ جاری کرنے میں آسانی رہے۔ (۳) اطفال کو علمی و ورزشی مقابلوں کے لئے تیار کریں۔ (۴) اطفال کے ہمراہ مجلس کے مربی، ناظم یا کوئی اور ذمہ وار عہدیدار بطور نگران ضرور ہونے چاہئیں۔ (۵) کوئی طفل ننگے سر نہیں ہونا چاہیئے۔ (۶) موسم کے مطابق اطفال اپنے بستر ہمراہ لائیں۔

قیام و طعام کا انتظام مرکز کے ذمہ ہوگا۔ انشاء اللہ۔

(منتظم اشاعت سالانہ اجتماع اطفال الاحمدیہ مرکزیہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

وصایا

ضروری نوٹ:۔
مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی صاحب کو ان وصایا میں سے کسی وصیت سے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ دن کے اندر اندر تحریری طور پر مع ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔ (سیکرٹری مجلس کارپرداز ربوہ)

مسل نمبر ۲۲۹۴۶
میں رسول بی بی شاہ زوجہ غلام علی شاہ صاحب پیشہ خانہ داری عمر ۶۰ سال بیعت ۱۹۳۶ء ساکن کنکرڈ ضلع کیلیفورنیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱/۸/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔ بالیاں ۳۰ ڈالر۔ حق مہر ۳۲ روپے میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت مجھے دس ڈالر ماہوار آمد بصورت جیب خرچ ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامتہ۔ رسول بی بی شاہ زوجہ غلام علی شاہ صاحب کنکرڈ کیلیفورنیا امریکہ
گواہ شد۔ انور ایچ شاہ پٹس برگ امریکہ
گواہ شد۔ سید ساجد احمد شاہ کنکرڈ۔ کیلیفورنیا امریکہ

مسل ۲۲۹۵۸
میں بیوہ CHANG SURHAMAN. عمر ۶۹ سال بیعت ۱۹۳۴ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۸/۸/۷۷ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔
ایک مکان مالیت ۵۰،۰۰۰،۰۰۰ روپے انڈونیشین
مشین سلائی ۱۰،۰۰۰ " "
زیور طلائی ۱۵ گرام ۳۶،۰۰۰ " "
میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔
اس وقت مجھے ۱۵،۰۰۰ روپے انڈونیشین ماہوار آمد ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
الامتہ — UTAMI SURHAMAN.
گواہ شد JKIN SODIKIN
گواہ شد۔ SURI — BARNAMI

مسل ۲۲۴۱۶
میں MRS KIMONG KOMARIAH ACHMAD SADILI پیشہ کسان عمر ۶۳ سال بیعت ۱۹۳۸ء ساکن انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۳/۵/۷۹ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے۔
مکان مالیتی ۵۰،۰۰۰،۰۰۰ روپے انڈونیشین
زیورات ۳،۵۰۰،۰۰۰ " "
قیمتی پتھر ۱،۲۵۰،۰۰۰ " "
چاول کا کھیت ۲،۸۰۰،۰۰۰ " "
حق مہر ۶،۱۴۰ " "
میں اپنی مندرجہ بالا جائداد کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی ہوں۔ اگر اس کے بعد کوئی جائداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کر دی جائے گی۔ اور اس پر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔ نیز میری وفات پر میرا جو ترکہ ثابت ہو اس کے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت مجھے ۱۰،۰۰۰ روپے انڈونیشین ماہوار آمد بصورت ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جائے۔
العبد۔ MRS. KIMONG — KOMARIAH
گواہ شد SU SI. ARGADIR AKSA. CLL ANGG REK NELIMURNI NO. 103 BLOK INDONESIA
گواہ شد۔ عبدالرحمٰن احمدی G. 99. BUNGUR SRT 00/10 RW. 05 KEBAYORAN-LAMA. Indonesia

---

(بقیہ اداریہ ص ۲)

اور یقیناً وہ بہت بخشنے والا اور بار بار رحم کرنے والا بھی ہے۔

ان آیات سے ظاہر ہے کہ سب سے بڑی خرابی جو کسی نافرمان قوم میں پیدا ہوتی ہے۔ یہی ہوتی ہے کہ وہ اپنی تمام نافرمانیوں اور بداعمالیوں کے باوجود اس زعم میں مبتلا ہو جاتی ہے کہ وہ ہدایت یافتہ ہے اور سابقہ ہدایت پر اس کے محض ایمان کے سبب ہی مستحق ہو کر خدا تعالیٰ اسے بخش دے گا اور اس کی نافرمانیوں، بے اعتدالیوں اور بداعمالیوں پر باز پرس نہیں کرے گا۔ یہ زعم باطل اس کے ہدایت کی طرف واپس لوٹنے کے تمام راستے مسدود کر دیتا ہے۔ اسی زعم باطل کی وجہ سے وہ اس کی ہدایت یابی کے لئے مبعوث ہونے والے مامورمن اللہ کے مقابلہ پر اتر آتی ہے۔ اور اس طرح اپنے آپ کو تائید و نصرت الٰہی سے محروم کر کے راندہ درگاہ ہو جاتی ہے۔

عافیت اسی میں ہے کہ کوئی قوم اس زعم باطل میں کبھی مبتلا نہ ہو کہ وہ ہدایت یافتہ ہے بلکہ تقویٰ سے کام لے کر ہر قسم کی نافرمانی بے اعتدالی اور بدعملی سے بچے اور نیکیاں بجا لانے سے غافل نہ ہو۔ محض ہدایت کو قبول کر لینا کسی کام نہیں آتا جب تک کہ کامل اطاعت کی راہ پر گامزن ہو کر خاص تعہد اور دلی اخلاص کے ساتھ اعمال صالحہ نہ بجا لائے جائیں۔ ہدایت یافتہ ہونے کے زعم سے بچانے کے لئے ہی تو اللہ تعالیٰ نے ایمان لانے اور اعمال صالحہ بجا لانے والوں کو اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ کی دعا سکھلائی ہے۔ اور اس دعا کو بڑی کثرت سے مانگتے کا حکم دیا ہے۔

درخواست ہائے دعا

۱۔ خاکسار کی والدہ صاحبہ اہلیہ محمد عبدالحق صاحب مجاہد امرتسری کو غسل خانہ میں گرنے کی وجہ سے جسم کے اکثر حصہ پر چوٹیں آئی ہیں۔ خصوصاً آنکھ پر سخت چوٹ لگی ہے۔ ان چوٹوں کی وجہ سے نیز پہلی کمزوری کی بناء پر طبیعت ناساز ہے۔ خاکسار تمام احباب جماعت بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان کی خدمت میں والدہ محترمہ کی کامل و عاجل شفایابی کے لئے دعا کی درخواست کرتا ہے۔
محمد انوار الحق گنج مغل پورہ لاہور

۲۔ مکرم سید احمد شاہ صاحب سابق مبلغ نائیجیریا سیرالیون کے بھتیجے سید محبوب عالم صاحب اچانک بلڈ پریشر ہائی ہو جانے کی وجہ سے شدید بیمار ہو گئے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کو کامل و عاجل شفا عطا فرمائے
خاکسار محمد الدین شاہد مربی جماعت احمدیہ فیصل آباد

۳۔ تمام احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے کہ دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ اپنے خاص فضل اور رحم کے ساتھ میری پریشانیاں دور کرے اور مشکلات آسان فرمائے۔ شاہ محمد راولپنڈی

۴۔ میری بچی کچھ دنوں سے سخت بیمار ہے۔ بزرگان سلسلہ تمام بہن بھائیوں سے درخواست کرتا ہوں کہ عزیزہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔ خاکسار محمد سلیم عارف کارکن حدیقۃ المبشرین

۵۔ میرے بھانجے عزیزم نسیم احمد چوہدری ساکن بلدیہ کراچی کی بیٹی صدف پولیو کے عارضہ سے بیمار ہوگئی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مریضہ کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔
حافظ بشیر الدین عبید اللہ ربوہ

۶۔ عزیزم سردار نصرت اللہ صاحب ابن سردار رحمت اللہ صاحب مرحوم دار الرحمت شرقی ربوہ میں اپنا مکان تعمیر کروا رہے ہیں۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے خیر و برکت کا موجب بنائے۔ اور اس کی تعمیر میں ممکن روکوں کو دور فرمائے آمین
محمد عمر بشیر احمد ربوہ

دعائے مغفرت

مکرم امام الدین صاحب گولارچی ضلع بدین جو اپنے بیٹوں کے پاس رحمن آباد ضلع نوابشاہ چند دن سے آئے ہوئے تھے جو صرف ایک دن بیمار رہ کر ۹/۹/۷۹ کو فوت ہو گئے ہیں۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ۔ مرحوم خلافت ثانیہ میں احمدی ہوئے تھے۔ دعا گو اور موصی تھے عمر قریباً ۶۵ سال تھی۔ اپنے پیچھے ایک بیوہ اور دو لڑکے چھوڑے ہیں۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت میں اعلیٰ جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے آمین۔ شریف احمد ڈیرھ ودی بانڈھی ضلع نوابشاہ

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم اور اس کی دی ہوئی توفیق سے

ہم

اپنے کرم فرماؤں کی خدمت کے لئے پہلے سے بھی بڑھ کر مستعد ہیں

یہ خدا تعالیٰ کا خاص فضل اور احسان ہے کہ اس نے نت نئے ڈیزائنوں کے انتہائی حسین اور دلکش زیورات کے منفرد ولاجواب مرکز **نیو پاک جیولرز** فیروز پور روڈ لاہور میں ڈاکہ زنی کی سنسنی خیز واردات ہونے کے باوجود ہمیں اپنے کرم فرما گاہکوں کی بیش از پیش خدمات بجالانے کی توفیق سے نوازا ہے، فالحمد للہ علیٰ ذٰلک۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اب ہم

- پہلے سے بھی بڑھ کر وارنٹی
- بالکل جدید حسین و دلکش ڈیزائن
- نظروں کو خیرہ کر دینے والے نہایت خوبصورت زیورات

پیش کر رہے ہیں۔

نیو پاک جیولرز (ائیرکنڈیشنڈ)

(۱) ۱۱۱۔ فیروز پور روڈ (نزد گلیکسی سینما) لاہور۔ فون نمبر ۴۱۰۹۷۴

(۲) ۱۲۔ ذیلدار روڈ، اچھرہ۔ لاہور

احمدی بھائیوں کی اپنی دکان ہے

ہمارا مطمح نظر ——— خدا تعالیٰ کے بعد آپ کی خوشنودی

ہمارا معاوضہ ——— آپ کی تسلّی اور اطمینان

آج ہی تشریف لائیے اور اپنی پسند کے زیورات خریدیئے

خدا کے فضل و کرم سے احباب کی سہولت کو مدّنظر رکھتے ہوئے بہت جلد تیسری برانچ ربوہ میں اور چوتھی برانچ رضا شاہ پہلوی روڈ / مری روڈ راولپنڈی میں کھولی جا رہی ہے

خاکسار: محمد اکرم شاد۔ نیو پاک جیولرز، ۱۱۱۔ فیروز پور روڈ۔ لاہور